23426 - بعد میں امام کے ساتھ ملنے والے کی امام کے ساتھ نماز کا ابتدائی حصہ ہو گی

سوال

اگر جھری نماز میں میری جماعت سے ایك ركعت رہ جائے تو كیا میں اسے سری ادا كروں یا كہ جھری ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اہل علم كے اقوال میں سے صحیح قول یہی ہے كہ نمازی جو ركعات امام كے ساتھ ادا كرے گا وہ اس كی ابتدائی نماز ہو گی، امام شافعی رحمہ اللہ كا مسلك یہی ہے.

دیكھیں: المجموع للنووی (4 / 420).

كیونكہ نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم كا فرمان ہے:

" جب تم اقامت سن لو تو پھر نماز كے لیے وقار اور سكون كی حالت میں چلا كرو، اور جلد بازی اور تیز مت چلو جو نماز ملے وہ ادا كرو اور رہ جائے اسے پورا كرو "

صحیح بخاری حدیث نمبر (636) صحیح مسلم حدیث نمبر (602).

چنانچہ اس بنا پر اگر مسبوق شخص جو پیچھے رہ گیا ہے اس نے امام كے ساتھ مغرب كی دوسری ركعت ادا كی تو امام كے لیے یہ دوسری اور اس مقتدی كی پہلی ركعت ہو گی، پھر امام كی تیسری ركعت مقتدی كے لیے دوسری ہو گی، اس لیے جب امام سلام پھیرے تو یہ مسبوق مقتدی كھڑا ہو كر اپنی نماز مكمل كرے گا، تو اس طرح یہ ركعت اس كی تیسری ركعت ہو گی، اور اس میں وہ سورۃ فاتحہ سری طور پر پڑھے گا.

واللہ اعلم .